87720 - چہرے کی واضح شکل کے بغیر بچوں کی تصویر بنانے کا حکم

سوال

میں ایک عورت ہوں اور بچوں کے قصے کہانیاں لکھنے اور بچوں کا میگزین نکالنے کا کام کرنا چاہتی ہوں، عام طور پر بچوں کی وہ تصاویر ہوتی ہیں جو ذی روح اشیاء کی بنائی جاتی ہیں، تو کیا میرے لیے چہروں کی شکل بنانی جس میں چہرے کے خدوخال ظاہر نہ ہوں تا کہ اللہ تعالی کی مخلوق بنانے کے مشابہ اور مقابلہ میں نہ آئے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟
برائے مہربانی میرے اس سوال کا جواب ضرور دیں بہت اہمیت کا حامل ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تصویر بنانے والے - چاہے وہ قلم سے بنائے یا پھر کرید کر - کے معلق بتایا ہے کہ انہیں روز قیامت عذاب دیا جائیگا، اور جن تصاویر بنانے والوں کے متعلق یہ وعید آئی ہے وہ ذی روح کی تصاویر بنانے والے لوگ ہیں، اس کی حدیث میں دلیل یہ ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" انہیں روز قیامت کہا جائیگا کہ جو تم میں بنایا ہے اس میں جان ڈالو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5607) صحیح مسلم حدیث نمبر (2108).

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ وہ تصاویر جن کی شکل واضح نہ ہو اور جس میں ناک کان اور آنکھیں نہ بنائی گئی ہوں وہ حرام تصاویر میں شامل نہیں ہیں، اور نہ ہی ایسی تصاویر بنانے والے اس وعید میں شامل ہوتے ہیں؛ کیونکہ اسے تصویر نہیں کہا جا سکتا، اور نہ ہی ایسی تصاویر جو چہرے کے بغیر ہوں وہ اللہ تعالی کی مخلوق بنانے کے مقابلہ میں شامل ہوتی ہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مقابلہ کرتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5610) صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رہا مسئلہ روئی وغیرہ سے یا جس سے صورت واضح نہیں ہوتی حالانکہ اعضاء اور سر وغیرہ ہوتا ہے لیکن اس میں آنکھیں اور ناک نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالی کا مقابلہ نہیں ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (3) سوال نمبر (330).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسی چیز بنائی جس میں وہ اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مقابلہ کرے تو وہ اس حدیث میں داخل ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت فرمائی ہے ...

اور اس حدیث میں بھی شامل ہوتا ہے:

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہو گا "

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے اگر شکل و صورت واضح نہ ہو یعنی: اس میں آنکھیں اور کان اور منہ اور انگلیاں وغیرہ نہ ہوں تو یہ کامل اور پوری صورت نہیں، اور نہ ہی اللہ تعالی کی مخلوق بنانے کے مشابہ اور مقابلہ ہے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2) سوال نمبر (331).

واللہ اعلم .